بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۶ محرم ۱۳۹۹ھ ۔ ۷ فتح ۱۳۵۷ ہش ۔ ۷ دسمبر ۱۹۷۸ء | نمبر ۲۷۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۷ دسمبر ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی عطا فرمائے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی تاحال علیل ہیں اور لاہور میں زیرِ علاج ہیں آپ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب پہلے کی نسبت بہتر ہے، الحمد للہ

احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور تادیر سلامت رکھے۔ آمین

ضروری اعلان

ہمیں معلوم ہوا ہے کہ کوئی صاحب محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی کتاب TRUTH ABOUT CRUCIFATION یا اس کا اُردو ترجمہ شائع کرنا چاہتے ہیں ایسا کرنے کی کسی کو اجازت نہیں ہے۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

ضروری اطلاع

گذشتہ سالوں میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ سالانہ کے بعد ۲۹ فتح (دسمبر) کو نماز ظہر و عصر کے بعد نکاحوں کے اعلانات فرماتے رہے ہیں اِس سال حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ۲۹ فتح (دسمبر) بروز جمعہ انشاء اللہ مغرب و عشاء کی نمازوں کے معاً بعد مسجد مبارک میں نکاحوں کے اعلانات فرمائیں گے متعلقہ احباب وقت کی تبدیلی نوٹ فرمالیں۔

پرائیویٹ سیکرٹری
حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

اللہ تعالیٰ کسی کی حالت کو نہیں بدلتا جبتک کہ وہ خود اپنی اصلاح نہ کرے

جو شخص چاہتا ہے کہ آسمان میں اس کیلئے تبدیلی ہو وہ پہلے خود اپنے اندر تبدیلی پیدا کرے

ارشادِ باری تعالیٰ

اِنَّ اللّٰہَ لَا یُغَیِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِہِمْ (الرعد: ۱۲)

ترجمہ:۔ اللہ (تعالیٰ) کبھی کسی قوم کی حالت کو نہیں بدلتا جب تک کہ وہ خود اپنی اندرونی حالت کو نہ بدلے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اَلْکَیِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَہٗ

ترجمہ:۔ عقلمند وہ ہے جو اپنی اصلاح کے لئے اپنے نفس کا محاسبہ کرتا ہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

"اللہ تعالیٰ اپنے قانون کو نہیں بدلتا جو اِس بارے میں اُس نے مقرر فرمادیا ہے اِنَّ اللّٰہَ لَا یُغَیِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِہِمْ یعنی جب تک کوئی قوم اپنی حالت میں تبدیلی پیدا نہیں کرتی اللہ تعالیٰ بھی اس کی حالت نہیں بدلتا۔

خدا تعالیٰ ایک تبدیلی چاہتا ہے اور وہ پاکیزہ تبدیلی ہے جب تک وہ تبدیلی نہ ہو عذابِ الٰہی سے رستگاری اور مخلصی نہیں ملتی۔ یہ خدا تعالیٰ کا ایک قانون اور سُنّت ہے اِس میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں ہوتی کیونکہ خود اللہ تعالیٰ نے ہی یہ فیصلہ کر دیا ہے وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّۃِ اللّٰہِ تَبْدِیْلًا۔ سُنّت اللہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ پس جو شخص چاہتا ہے کہ آسمان میں اُس کے لئے تبدیلی ہو یعنی وہ ان عذابوں اور دُکھوں سے رہائی پائے جو شامتِ اعمال نے اُس کے لئے تیار کئے ہیں۔ اس کا پہلا فرض یہ ہے کہ وہ اپنے اندر تبدیلی کرے جب وہ خود تبدیلی کر لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے وعدہ کے موافق جو اُس نے اِنَّ اللّٰہَ لَا یُغَیِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِہِمْ میں کیا ہے اُس کے عذاب اور دُکھ کو بدلا دیتا ہے اور دُکھ کو سُکھ سے تبدیل کر دیتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۵۴)

پبلشر: مسعود احمد خورشید پرنٹر ... مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقام اشاعت دفتر الفضل ...

روزنامہ الفضل ربوہ
۶ر محرم الحرام ۱۳۹۹ھ
۷ر فتح ۱۳۵۷ھش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مردانِ باخدا کی علامات

زندہ اور بڑھنے اور پھلنے پھولنے والی قوموں کا یہ شعار ہوتا ہے کہ وہ اپنے مقصد کو متعین کرنے کے بعد اسے ہمیشہ اور ہر حال میں پیشِ نظر رکھتی ہیں اور یکے بعد دیگرے نسلاً بعد نسلٍ اس کے لئے قربانی پیش کرتی چلی جاتی ہیں۔ حالات کے زیر و بم کو اور ابتلاؤں اور مشکلات و مصائب کے طوفانوں کو وہ ہنستے مسکراتے چہروں کے ساتھ برداشت کرتی ہیں۔ یہ چیزیں وقتی طور پر انہیں پریشان تو کر سکتی ہیں مگر ان کے پائے استقلال میں لغزش پیدا نہیں کر سکتیں۔ وہ اپنے مقصد کے حصول کے لئے بہر صورت اور ہر قسم کے نامساعد حالات کا مردانہ وار مقابلہ کرتے ہوئے آگے ہی آگے بڑھتی چلی جاتی ہیں اور چین نہیں لیتیں جب تک کہ وہ کامیابی اور کامرانی سے ہمکنار نہیں ہو جاتیں۔

یہ تو ہے وہ عام اصول جو ہمیں ہر زندہ اور ترقی کرنے والی قوم میں نظر آتا ہے لیکن اگر اس کے ساتھ ہی ایمانی طاقت اور روحانی قوت بھی کارفرما ہو اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی پیشِ نظر ہو اور اس کی رضا کی جنتوں کو حاصل کرنے کا عزمِ صمیم اور شبانہ روز پُرسوز دعاؤں کے ذریعہ نصرتِ الٰہی اور تائیدِ ایزدی کو حاصل کرنے کا زندہ یقین و عرفان بھی حاصل ہو تو یہ تو گویا سونے پر سہاگہ ہے۔ ایسی صورت میں تو مشکلات و مصائب کے طوفان، ابتلاؤں کی آندھیاں اور خطرات کے مہیب بادل مومنوں کے لئے گردِ راہ سے زیادہ کوئی وقعت نہیں رکھتے۔ وہ دعائیں کرتے اور قربانیاں پیش کرتے ہوئے اور عاجزانہ راہوں کو اختیار کرتے ہنستے کھیلتے بے پروا رہتے ہیں اور یوں محسوس کرتے ہیں کہ گویا وہ ہر حالت میں خدا کی گود میں بیٹھے ہیں۔ ہاں اس حصارِ عافیت میں داخل ہیں جہاں پر حالات کی سنگینی اور خطرات کی نزاکت کے باوجود اللہ تعالیٰ کی یہ حسین اور دلربا آواز اپنے کانوں سے سن رہے ہوتے ہیں کہ:

یٰۤاَیَّتُہَا النَّفۡسُ الۡمُطۡمَئِنَّۃُ ارۡجِعِیۡۤ اِلٰی رَبِّکِ رَاضِیَۃً مَّرۡضِیَّۃً فَادۡخُلِیۡ فِیۡ عِبٰدِیۡ وَادۡخُلِیۡ جَنَّتِیۡ ۝ (الفجر ۲۸ تا ۳۱)

ترجمہ:- اے نفسِ مطمئنہ! اپنے رب کی طرف ہی رجوع کر (اس حالت میں کہ) تو اسے پسند کرنے والا ہے اور اس کا پسندیدہ بھی ہے۔ پھر تمہارا رب تجھے کہتا ہے کہ میرے (خاص) بندوں میں داخل ہو جا اور آ میری (رضا کی) جنت میں داخل ہو جا!

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کی دلی کیفیت کا ذکر کیا ہے اور بتایا ہے کہ ہر طرح کے ناموافق حالات کے باوجود وہ نفسِ مطمئنہ کے حامل ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی اس حسین آواز کو سن رہے ہوتے ہیں کہ اے میرے بندو (جو اس کی خاطر مصائب برداشت کر رہے ہوتے ہیں) تم ہی میری رضا کی جنتوں کے وارث ہو!

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس آیت کریمہ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"یہ وہ مرتبہ ہے جس میں نفس تمام کمزوریوں سے نجات پا کر روحانی قوتوں سے بھر جاتا ہے اور خدا تعالیٰ سے ایسا پیوند کر لیتا ہے کہ بغیر اس کے جی بھی نہیں سکتا... پس وہ اسی زندگی میں نہ موت کے بعد ایک عظیم الشان تبدیلی پیدا کرتا ہے اور اسی دنیا میں... ایک بہشت اسے ملتا ہے۔" (اسلامی اصول کی فلاسفی)

پھر حضور علیہ السلام ایسے ہی خوش بخت وجودوں کا ذکر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:-

"وہ بسا اوقات طرح طرح کی بے سامانی میں ہو کر اور اسبابِ عادیہ سے بکلی اپنے تئیں دور پا کر پھر بھی ایسی بشاشت اور انشراحِ خاطر سے زندگی بسر کرتے ہیں اور ایسی خوشحالی سے دن کاٹتے ہیں کہ گویا ان کے پاس ہزارہا خزائن ہیں۔ ان کے چہروں پر تونگری کی تازگی نظر آتی ہے اور صاحبِ دولت ہونے کی مستقل مزاجی دکھائی دیتی ہے اور تنگیوں کی حالت میں بکمال کشادہ دلی اور یقینِ کامل اپنے مولیٰ پر بھروسہ رکھتے ہیں... اور فی الحقیقت خدا تعالیٰ کی ستاری موجبِ شکر ہے جو ہر جگہ ان کی پردہ پوشی کرتی ہے اور قبل اس کے جو کوئی آفت فوق الطاقت نازل ہو ان کو دامنِ عاطفت میں لے لیتی ہے کیونکہ ان کے تمام کاموں کا خدا تعالیٰ متولّی ہوتا ہے جیسا کہ اس نے آپ ہی فرمایا ہے وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیۡنَ ۝" (براہین احمدیہ صفحہ ۵۲۳)

"ایمانِ کامل کا مزا تو ہم و غم کے دنوں میں ہی آتا ہے۔ خدا تعالیٰ جب کسی کو اپنی طرف کھینچتا ہے تو اس کا راستہ ابتلاؤں سے ہو کر گزرتا ہے۔ ابتلا مومن کے ایمان کو مضبوط کرنے کا ذریعہ ہیں کیونکہ اس وقت روح میں عجز و نیاز اور دل میں گدازش پیدا ہو جاتی ہے جس سے وہ خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرتا ہے۔ پھر غم غم نہیں رہتا۔"

ایک اور جگہ حضور علیہ السلام مردانِ خدا کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"مردانِ خدا جو خدا تعالیٰ سے محبت اور مودّت کا تعلق رکھتے ہیں... وہ پیارے بچے کی طرح خدا کی گود میں ہوتے ہیں.... وہ گناہ سے معصوم، دشمنوں کے حملوں سے معصوم اور تعلیم کی غلطیوں سے بھی معصوم ہوتے ہیں۔ وہ آسمان کے بادشاہ ہوتے ہیں۔ خدا عجب طور پر ان کی دعائیں سنتا ہے اور عجیب طور پر ان کی قبولیت ظاہر کرتا ہے.... ذوالجلال کا خیمہ ان کے دلوں میں ہوتا ہے۔ ایک رعبِ خدائی ان کو دیا جاتا ہے اور شاہانہ استغنا ان کے چہروں سے ظاہر ہوتا ہے۔ وہ دنیا اور اہلِ دنیا کو ایک مرے ہوئے کیڑے سے بھی کمتر سمجھتے ہیں۔ فقط ایک کو جانتے ہیں اور اسی ایک کے خوف کے نیچے ہر دم گداز ہوتے رہتے ہیں۔ وہ دنیا کا نور اور اس ناپائیدار عالم کا ستون ہوتے ہیں۔ وہ سچا امن قائم کرنے کے شہزادے اور ظلمتوں کے دور کرنے کے آفتاب ہوتے ہیں... کوئی ان کو نہیں پہچانتا مگر خدا۔" (تحفہ گولڑویہ صفحہ ۷۹)

ہر مخلص احمدی کی یہ تمنا ہونی چاہیئے کہ وہ انہی "مردانِ خدا" میں شامل ہو جائے جن کا ذکر قرآن پاک نے کیا اور جن کا ذکر حضور علیہ السلام نے مندرجہ بالا حوالہ میں فرمایا ہے لیکن ظاہر ہے کہ محض تمنا کافی نہیں جب تک کہ اس کے لئے عملی رنگ میں کوشش اور جدوجہد نہ کی جائے۔ اس کوشش اور جدوجہد میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کو اپنا متولّی بنانے کی کوشش کریں کیونکہ قرآن مجید سے معلوم ہوتا ہے کہ جن مومنوں کا اللہ تعالیٰ ولی بن جاتا ہے وہی اس مقامِ رضا کو حاصل کر سکتے ہیں جن کا ذکر محولہ بالا حوالوں میں کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

اَلَاۤ اِنَّ اَوۡلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوۡفٌ عَلَیۡہِمۡ وَلَا ہُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ ۝

یعنی جو لوگ اللہ تعالیٰ کے ولی بن جاتے ہیں وہی ہوتے ہیں جن پر کسی حالت میں بھی نہ کوئی خوف مستولی ہوتا ہے اور نہ وہ کبھی غمگین ہوتے ہیں۔ گویا یہی وہ خوش قسمت لوگ ہوتے ہیں جو اپنے تئیں ہر وقت اللہ تعالیٰ کی گود میں محسوس کرتے ہیں۔ مگر ہم یہ مقام کیسے حاصل کر سکتے ہیں؟ اس کی تشریح کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:-

"قرآن عظیم نے مومن سے کہا ہے کہ خدا تعالیٰ کا ولی بنو۔ اگر تم اللہ تعالیٰ کے ولی بنو گے تو اللہ تمہارا ولی بن جائے گا۔ ولی کے معنے... اس قرب کے ہیں کہ دو چیزوں کے قرب کے بعد ان کے درمیان کوئی اور چیز آ ہی نہ سکے، اس کا آنا ممکن ہی نہ ہو، یعنی اللہ کے قریب تر ہو جانا.... اگر ہم خدا تعالیٰ کی ولایت، ایسا قرب کہ ہمارے اور اس کے درمیان کوئی فاصلہ نہ رہے حاصل کرنا چاہتے ہیں... تو ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنی زندگیوں کو اس رنگ میں گزاریں اور انتہائی کوشش کے نتیجہ میں اس بات کو حاصل کر لیں کہ اللہ ہی اللہ ہو اللہ اور بندے کے درمیان اور کوئی چیز باقی نہ رہے.... اس کے لئے بڑا مجاہدہ کرنا پڑتا ہے، اس کے لئے بڑا جہاد کرنا پڑتا ہے، اس کے لئے بڑی کوشش کرنی پڑتی ہے، اس کے لئے انتہائی چوکس ہو کر اپنے اعمال کو سنوارنا پڑتا ہے، اس لئے ہر محبت، ہر پیار اور ہر تعلق رشتہ داری کا اور دوستیوں کا تعلق جو اللہ کے لئے نہیں ان سارے علائق کو چھوڑنا پڑتا ہے۔ ہمسایہ کے حقوق بھی ادا کرنے ہوتے ہیں، بنی نوعِ انسان کی خدمت بھی کرنی ہوتی ہے لیکن خدا میں ہو کر اور خدا کی ولایت کے بعد۔ پہلے نہیں۔" (الفضل ۲۵ر جنوری ۱۹۷۵ء)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو یہ توفیق بخشے کہ ہم اللہ کے ولی بن جائیں اور اس کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ بھی ہمارا ولی ہو جائے تا ہم بالفاظ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اُن لوگوں میں ہو جائیں جو "پیارے بچے کی طرح خدا کی گود میں ہوتے ہیں"۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اناجیل کی چند اصطلاحات

مکرم چوہدری روشن دین احمد صاحب مربی سلسلہ مقیم کوئٹہ

اناجیل موجودہ وہ نہیں ہیں جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی تھیں بلکہ تبدیل شدہ ہیں۔ پھر بھی جو اناجیل میں موجود عبارتیں ہیں وہ بھی مجازی کلام ہے اور استعاروں سے پُر اور تمثیلوں سے بھری پڑی ہیں۔ گویا یہ کہہ سکتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام تمثیلوں اور استعاروں میں گفتگو کرنے کے عادی تھے

اب ہمیں دیکھنا ہے کہ مجاز استعارہ اور تمثیل کے کیا معنی مراد لئے جاتے ہیں۔ یہ الفاظ چونکہ عربی زبان کے ہیں۔ اس لئے عربی لغت کو دیکھنا پڑے گا۔ کہ اس میں ان الفاظ کے کیا معنے لکھے ہیں۔ سو وہ درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

(۱) المجاز کے معنی۔ اللفظ المنقول من معناہ الی معنیً یلابسہ۔ ایک لفظ کو اصل معنی سے پھیر کر اس سے ملتے جلتے معنی مراد لینا

(۲) استعارہ۔ استعار الشیء من فلانٍ و استعار فلاناً الشیءَ. طلب منہ ان یعیرہ ایاہ۔ (المنجد) کسی سے عاریۃً چیز لینا اور کسی کو عاریۃً چیز دینا کے معنے یہ ہیں۔ اس عاریۃً وہ چیز مانگی۔

(۳) تمثیلٌ (مثّل تمثیلاً) الشیء لفلانٍ۔ صوّرہ لہ بالکتابۃ حتی کانہ ینظر الیہ

لکھ کر تصویر بنائی گویا وہ اس کو دیکھ رہا ہے۔ بلفظ دیگر تصویری زبان میں کلام کرنا۔

جب اناجیل پر سرسری نگاہ ڈالیں۔ تو بائبل ان اصطلاحات سے بھری پڑی ہے۔ ان میں سے چند ایک کا اس فہرست میں ذکر کرتا ہوں۔ جو بطور مشتے از خروارے ہے۔

خدا کی اصطلاح

خدا کے لفظ کو اگر بغیر اصطلاح کے استعمال کیا جائے تو اس کا کتنا خوبصورت منظر بن جاتا ہے۔ سو لفظ خدا کے معنی اس شخص کے ہیں جس کے پاس خدا کی کلام آئے۔ چنانچہ (یوحنا ۱۰/۳۴-۳۵) میں یہ عبارت موجود ہے۔

"یہودیوں نے اسے جواب دیا کہ اچھے کام کے سبب سے نہیں بلکہ کفر کے سبب سے تجھے سنگسار کرتے ہیں۔ اور اس لئے کہ تو آدمی ہو کر اپنے آپکو خدا بناتا ہے یسوع نے انہیں جواب دیا کہ تمہاری شریعت میں یہ نہیں لکھا ہے کہ میں نے کہا کہ تم خدا ہو جبکہ اس نے انہیں خدا کہا جن کے پاس خدا کا کلام آیا۔ (اور کتاب مقدس کا باطل ہونا ممکن نہیں۔)"

نیز زبور ۸۲/۶ میں ہے:۔

"میں نے کہا تھا کہ تم الٰہ ہو اور تم سب حق تعالیٰ کے فرزند ہو۔"

پس از روئے بائبل ہر اس شخص کو خدا کہا جا سکتا ہے جس پر خدا کا کلام نازل ہو۔ سو یسوع بھی اسی واسطے خدا کہلایا۔ کیونکہ اس کے ساتھ خدا تعالیٰ نے کلام کی۔ اس وجہ سے بے شمار شخص خدا ہو گئے۔ اس میں یسوع کی کیا خصوصیت ہوئی۔

(۲) خدا کا فرزند اور اس کا "پلوٹھا بیٹا" کی اصطلاح۔

خدا کا فرزند اور اس کے پلوٹھے بیٹے کا محاورہ (خروج ۴/۲۲) میں بدیں الفاظ ہے۔

"تو فرعون سے کہنا کہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ اسرائیل میرا بیٹا بلکہ میرا پلوٹھا ہے۔ اور میں تجھے کہہ چکا ہوں کہ میرے بیٹے کو جانے دے۔"

اسی طرح زبور ۸۹/۲۶،۲۷ میں ہے۔

"وہ مجھے پکار کر کہے گا تو میرا باپ، میرا خدا۔ اور میری نجات کی چٹان ہے۔ اور میں اسکو اپنا پلوٹھا بناؤں گا۔"

(۳) جو جسمانی طور پر داؤد کی نسل ہو۔ اور روح کے اعتبار سے مردوں میں سے جی اٹھے وہ بھی خدا کا بیٹا ہے۔ چنانچہ رومیوں ۱/۴ میں یہ کلمات درج ہیں۔

"جو جسم کے اعتبار سے تو داؤد کی نسل سے پیدا ہوا۔ لیکن پاکیزگی کی روح کے اعتبار سے مُردوں میں سے جی اٹھنے کے سبب قدرت کے ساتھ خدا کا بیٹا ٹھہرا۔"

(۴) مسیح پر ایمان لانے کی وجہ خدا کے فرزند۔

گلتیوں ۳/۲۶ میں یہ الفاظ قابل غور ہیں:۔

"کیونکہ تم سب اس ایمان کے وسیلہ سے جو مسیح یسوع میں ہے خدا کے فرزند ہو۔"

(۵) بادشاہت کا فرزند

متی ۱۳/۳۸-۳۹ کے الفاظ قابل غور ہیں جو یہ ہیں:۔

"اچھا بیج بادشاہی کے فرزند اور کڑوے دانے اس شریر کے فرزند ہیں جس دشمن نے ان کو بویا وہ ابلیس ہے۔"

(۶) نور کے فرزند

یوحنا ۱۲/۳۶ بایں کلمات ذکر کرتا ہے

"جب تک نور تمہارے ساتھ ہے نور پر ایمان لاؤ تاکہ نور کے فرزند بنو۔"

(۷) دنیا کے فرزند اور نور کے فرزند

انجیل لوقا ۱۶/۸ میں یوں ذکر ہے۔

"اور مالک نے بے ایمان مختار کی تعریف کی۔ اس لئے کہ اس نے ہوشیاری کی تھی۔ کیونکہ اس جہان کے فرزند اپنے ہم جنسوں کے ساتھ معاملات میں نور کے فرزندوں سے زیادہ ہوشیار ہیں۔"

(۸) جسمانی فرزند خدا کے فرزند نہیں

رومیوں ۹/۸ میں مندرجہ ذیل الفاظ ہیں

"یعنی جسمانی فرزند خدا کے فرزند نہیں۔ بلکہ وعدے کے فرزند نسل گنے جاتے ہیں۔"

(۹) نصیحت کا بیٹا

پولوس رسول ۴/۳۶ میں مندرجہ ذیل کلمات لکھتا ہے۔

"اور یوسف نام ایک لاوی تھا جس کا نام رسولوں نے برنباس یعنی نصیحت کا بیٹا رکھا تھا۔ اور جس کی پیدائش کپرس کی تھی۔"

(۱۰) لے پالک بیٹے

پولوس اپنے افسیوں کے نام خط ۱/۵ میں یہ کلمات لکھتا ہے۔

"اور اس نے اپنی مرضی کے نیک ارادہ کے موافق ہمیں اپنے لئے پیشتر سے مقرر کیا کہ یسوع مسیح کے وسیلہ سے، اس کے لے پالک بیٹے ہوں۔"

(۱۰) غیر کے بیٹوں کو اپنا بیٹا کہا۔

متی ۹/۲ میں یہ عبارت ہے۔

"یسوع نے ان کا ایمان دیکھ کر مفلوج سے کہا۔ بیٹا خاطر جمع رکھ۔ تیرے گناہ معاف ہوئے"

۱۲۔ پولوس رسول نے طیطس کو سچا فرزند کہا۔

پولوس کا خط طیطس کے نام ۱/۴ میں ہے

"ایمان کی شرکت کے رو سے سچے فرزند طیطس کے نام۔"

(۱۳) ابلیس کا فرزند

اعمال ۱۳/۱۰ میں ہے:۔

"اور کہا کہ اے ابلیس کے فرزند تو جو تمام مکاری اور شرارت سے بھرا ہوا ہے اور ہر طرح کی نیکی کا دشمن ہے۔"

(۱۴) غضب کا فرزند

افسیوں کے نام کے خط ۲/۳ میں یہ الفاظ لکھے گئے ہیں:۔

"ان میں ہم بھی سب کے سب پہلے اپنے جسم کی خواہشوں میں زندگی گزارتے اور جسم اور عقل کے ارادے پورے کرتے تھے۔ اور دوسروں کی مانند طبعی طور پر غضب کے فرزند تھے۔"

(۱۵) خدا کے بیٹے کو کوڑے بھی لگتے ہیں۔

"اور جس کو بیٹا بنا لیتا ہے اس کو کوڑے بھی لگاتا ہے۔" (عبرانیوں ۱۲:۶)

(۱۶) خدا کی نسل۔

اعمال ۱۷/۲۹ میں یہ الفاظ موجود ہیں:۔

"پس خدا کی نسل ہو کر ہم کو یہ خیال کرنا مناسب نہیں۔"

مندرجہ بالا اقتباسات از اناجیل تحریر کئے گئے ہیں۔ ان کے علاوہ اور بھی حوالہ جات موجود ہیں۔ جن سے بصراحت معلوم ہوتا ہے کہ فرزند اور بیٹے کی اصطلاح پیارے اور عزیز پر بولی جاتی ہے۔ تو پھر یسوع کے بیٹا ہونے میں کیا خصوصیت رہی۔ عیسائیوں کا یسوع کو خدا کا بیٹا کہنا ایک اصطلاح ہے جو کہ خدا کے پیارے کے متعلق بولی جاتی ہے۔ مزید زیادتی اس میں کوئی حقیقت نہیں رکھتی۔

باپ کی اصطلاح

(۱) آسمانی باپ کامل ہے۔

متی ۵/۴۸ میں یہ الفاظ ہیں جو درج ذیل ہیں

"پس چاہیئے کہ تم کامل ہو جیسا کہ تمہارا آسمانی باپ کامل ہے۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۲) آسمانی باپ تمہاری احتیاج کو جانتا ہے

متی ۶/۸ میں مندرجہ ذیل کلمات ہیں:۔

"اور تمہارا آسمانی باپ جانتا ہے کہ تم ان سب چیزوں کے محتاج ہو"۔

(۳) ہمارا ایک باپ ہے۔

انجیل یوحنا ۸/۴۱،۴۲ میں یہ کلمات بیان ہے:۔

"انہوں نے اس سے کہا ہم حرام سے پیدا نہیں ہوئے ہمارا ایک باپ ہے یعنی خدا۔ یسوع نے ان سے کہا اگر خدا تمہارا باپ ہوتا تو تم مجھ سے محبت رکھتے۔ اس لئے کہ میں خدا میں سے نکلا اور آیا ہوں۔ کیونکہ میں آپ سے نہیں آیا بلکہ اسی نے مجھے بھیجا"۔

(۴) باپ ابلیس

انجیل یوحنا ۸/۴۴ کے الفاظ مندرجہ ذیل ہیں

"تم اپنے باپ ابلیس سے ہو اور اپنے باپ کی خواہشوں کو پورا کرنا چاہتے ہو۔ وہ شروع ہی سے خونی ہے اور سچائی پر قائم نہیں رہا۔"

ان اقتباسات سے معلوم ہوتا ہے کہ باپ سے مراد خداوند تعالیٰ ہے۔ نہ کہ خود یسوع۔ یہ محاورہ اناجیل میں بکثرت استعمال ہوا ہے۔

خدا تعالیٰ کے بیٹے کی اصطلاح

(۱) یہ اصطلاح گلتیوں ۴/۴ میں ان الفاظ میں درج ہے۔

"لیکن جب وقت پورا ہو گیا۔ تو خدا نے اپنے بیٹے کو بھیجا۔ جو عورت سے پیدا ہوا۔ اور شریعت کے ماتحت پیدا ہوا"

(۲) جس کو بیٹا بناتا ہے اسے کوڑے بھی لگاتا ہے۔

عبرانیوں ۱۲/۶ میں درج ہے۔

"اور جس کو بیٹا بناتا ہے اس کو کوڑے بھی لگاتا ہے"۔

(۳) پیلاطوس نے یسوع کو کوڑے مارے

انجیل متی ۲۷/۲۶ کے الفاظ درج ذیل ہیں۔

"اور یسوع کو کوڑے لگوا کر حوالے کیا کہ مصلوب ہو"۔

مندرجہ بالا عبارات سے صاف واضح ہوتا ہے کہ خدا کے بیٹوں سے مراد خداوند تعالیٰ کے مقرب بندے ہیں۔ جو صاحب عزت ہوتے ہیں مگر عیسائی دنیا نے اس سے حقیقی طور پر خدا کے بیٹے مراد لئے ہیں۔ جو بالکل غلط ہے

۵۔ خداوند تعالیٰ کی اصطلاح

(۱) خداوند تعالیٰ سے مراد آدمی ہے۔

انجیل متی ۲۲/۴۵ میں لکھا ہے۔

"جس کو ایک توڑا ملا تھا۔ وہ بھی پاس آکر کہنے لگا۔ اے خداوند میں تجھے جانتا ہوں کہ تو سخت آدمی ہے"۔

(۲) خداوند تیرے ساتھ ہے۔

انجیل لوقا ۱/۲۸،۳۱،۳۲ میں مندرجہ ذیل الفاظ ہیں:۔

"... اور دیکھ تو حاملہ ہوگی۔ اور تیرے بیٹا ہوگا۔ اس کا نام یسوع رکھنا۔ وہ بزرگ ہوگا اور خدا تعالیٰ کا بیٹا کہلائیگا۔ اور خداوند خدا اس کے باپ داؤد کا تخت اسے دے گا"۔

اس عبارت میں خداوند خدا سے مراد اللہ تعالیٰ ہے۔ اور خداوند سے مراد انسان بھی ہو سکتا ہے۔ جیسا اقتباس نمبر ا میں ہے۔

یسوع کے باپ بہت تھے۔

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ جب کسی کا حقیقی باپ تو کوئی نہ ہو۔ اور دوسرے کئی باپوں کی طرف منسوب ہو تو دنیا کے لوگ اسے برا سمجھتے اور نفرت کی نگاہ سے اسے دیکھتے ہیں۔ جیسا کہ یسوع کے متعلق مشہور ہے کہ ان کا حقیقی باپ تو کوئی نہیں دوسرے کئی باپ شمار کئے جاتے ہیں۔ جیسا کہ مندرجہ ذیل حوالہ جات سے ثابت ہے۔

(۱) مسیح یوسف کا بیٹا ہے۔

چنانچہ یوحنا ۱/۴۵ میں یہ الفاظ درج ہیں

"وہ یوسف کا بیٹا یسوع ناصری ہے"۔

(۳) یسوع ابن آدم ہے۔

متی ۸/۲۰ میں مندرجہ ذیل الفاظ ہیں۔

"مگر ابن آدم کے لئے سر دھرنے کی بھی جگہ نہیں"۔

(۴) یسوع خدا کا بیٹا ہے۔

انجیل لوقا ۱/۳۵ میں ہے۔

"فرشتے نے اس سے کہا اے مریم ... دیکھ تو حاملہ ہوگی۔ اور تیرے بیٹا ہوگا۔ اس کا نام یسوع رکھنا۔ وہ بزرگ ہوگا اور خدا تعالیٰ کا بیٹا کہلائے گا"۔

کیا اصلی باپ کا نہ ہونا اور دوسرے باپوں کا بکثرت ہونا باعث فخر ہے یا وجہ تحقیر۔

ماحصل

یہ حقیقت تسلیم کئے بغیر چارہ نہیں کہ بیان کردہ الفاظ بطور اصطلاح لکھے گئے ہیں۔ جو بطور مجاز یا استعارہ استعمال ہوئے ہیں۔ ان الفاظ سے مراد پیارے بندے اور عزت و آبرو والے ہیں۔ یہ محاورہ ہر زبان میں ہے۔ جب کوئی عمر رسیدہ بندہ کسی چھوٹی عمر والے کو بچہ یا بیٹا کہہ دے تو اس وقت ہرگز یہ مراد نہیں ہوتی کہ وہ اس کا حقیقی اور صلبی بیٹا بن گیا ہے بلکہ محبت و پیار کا اظہار مراد ہوتا ہے۔ اور یہی ثابت کرنا مقصود ہے۔

پیشگوئی از طرف حضرت مسیح موعود علیہ السلام

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بطور پیشگوئی بایں الفاظ رقم فرمایا ہے۔

"قریب ہے کہ سب ملتیں ہلاک ہونگی مگر اسلام۔ اور سب حربے ٹوٹ جائیں گے مگر اسلام کا آسمانی حربہ کہ وہ نہ ٹوٹے گا اور نہ کند ہوگا جب تک کہ دجالیت کو پاش پاش نہ کر دے وہ وقت قریب ہے کہ خدا کی سچی توحید جس کو بیابانوں کے رہنے والے اور تمام تعلیموں سے غافل بھی اپنے اندر محسوس کرتے ہیں ملکوں میں پھیلے گی۔ اس دن نہ کوئی مصنوعی کفارہ باقی رہے گا اور نہ کوئی مصنوعی خدا۔ اور خدا کا ایک ہی ہاتھ کفر کی سب تدبیروں کو باطل کر دے گا لیکن نہ کسی تلوار سے اور نہ کسی بندوق سے بلکہ مستعد روحوں کو روشنی عطا کرنے سے اور پاک دلوں پر ایک نور اتارنے سے۔ تب یہ باتیں جو میں کہتا ہوں سمجھ میں آئیں گی"۔ (تذکرہ صفحہ ۲۹۹)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام

کے

اپنی جماعت کے لئے بعض زرّیں نصائح

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"اے سعادت مند لوگو تم زور کے ساتھ اس تعلیم میں داخل ہو جو تمہاری نجات کے لئے مجھے دی گئی ہے۔ تم خدا کو واحد لاشریک سمجھو۔ اور اس کے ساتھ کسی کو شریک مت کرو۔ نہ آسمان میں سے نہ زمین میں سے۔ خدا اسباب کے استعمال سے تمہیں منع نہیں کرتا۔ لیکن جو شخص اسباب کو چھوڑ کر اسباب پر ہی بھروسہ کرتا ہے۔ وہ مشرک ہے۔ قدیم سے خدا کہتا چلا آیا ہے کہ پاک دل بننے کے سوا نجات نہیں۔ سو تم پاک دل بن جاؤ اور نفسانی کینوں اور غصوں سے الگ ہو جاؤ۔ انسان کے نفس امارہ میں کئی قسم کی پلیدیاں ہوتی ہیں۔ مگر سب سے زیادہ تکبر کی پلیدی ہے۔ اگر تکبر نہ ہوتا تو کوئی شخص کافر نہ رہتا۔ سو تم دل کے مسکین بن جاؤ۔ عام طور پر بنی نوع کی ہمدردی کرو۔ جبکہ تم انہیں بہشت دلانے کے لئے وعظ کرتے ہو۔ سو یہ وعظ تمہارا کب صحیح ہو سکتا ہے۔ اگر تم ان چند روزہ دنیا میں ان کی بد خواہی کرو۔ خدا تعالیٰ کے فرائض کو دلی خوف سے بجا لاؤ کہ تم ان سے پوچھے جاؤ گے۔ نمازوں میں بہت دعا کرو۔ کہ تا خدا تمہیں اپنی طرف کھینچے۔ اور تمہارے دلوں کو صاف کرے۔ کیونکہ انسان کمزور ہے۔ ہر ایک بدی جو دور ہوتی ہے وہ خدا تعالیٰ کی قوت سے دور ہوتی ہے اور جب تک انسان خدا سے قوت نہ پاوے۔ کسی بدی کو دور کرنے پر قادر نہیں ہو سکتا۔ اسلام صرف یہ نہیں کہ رسم کے طور پر اپنے تئیں کلمہ گو کہلاؤ بلکہ اسلام کی حقیقت یہ ہے کہ تمہاری روحیں خدا تعالیٰ کے آستانہ پر گر جائیں اور خدا اور اس کے احکام ہر ایک پہلو کے رو سے تمہاری دنیا پر تمہیں مقدم ہو جائیں۔

اے میری جماعت یقیناً سمجھو کہ زمانہ اپنے آخر کو پہنچ گیا ہے اور ایک صریح انقلاب نمودار ہو گیا ہے۔ سو اپنی جانوں کو دھوکہ مت دو اور بہت جلد راستبازی میں کامل ہو جاؤ قرآن کریم کو اپنا پیشوا پکڑو اور ہر ایک بات میں اس سے روشنی حاصل کرو۔ اور حدیثوں کو بھی ردی کی طرح مت پھینکو کہ وہ بڑی کام کی ہیں۔ اور بڑی محنت سے ان کا ذخیرہ تیار ہوا ہے۔ لیکن جب قرآن کے قصوں سے حدیث کا کوئی قصہ مخالف ہو۔ تو ایسی حدیث کو چھوڑ دو تا گمراہی میں نہ پڑو۔ قرآن شریف کو بڑی حفاظت سے خدا تعالیٰ نے تمہارے تک پہنچایا ہے سو تم اس پاک کلام کی قدر کرو۔ اس پر کسی چیز کو مقدم نہ سمجھو کہ تمام راست روی اور راستبازی اسی پر موقوف ہے۔ کسی شخص کی باتیں لوگوں کے دلوں میں اسی حد تک موثر ہوتی ہیں۔ جس حد تک اس شخص کی معرفت اور تقویٰ پر لوگوں کو یقین ہوتا ہے"۔

(تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۶۳)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کٹالی (کینیا) میں احمدیہ مسلم مشن کا نمائشی سٹال

Kitale
کٹالے

• ہزاروں لوگوں تک زبانی اور بذریعہ لٹریچر اسلام کا پیغام
• دو عیسائی نوجوانوں کا قبولِ اسلام

مکرم محمد عیسیٰ صاحب شاہد مبلغ مقیم کسموں

کینیا میں اسلام و احمدیت کا پیغام لوگوں تک پہنچانے کے لئے جو مختلف ذرائع استعمال کئے جاتے ہیں۔ ان میں ایک ذریعہ زراعتی نمائشوں کا موقعہ ہے۔ یہ زرعی نمائشیں ایگریکلچر سوسائٹی آف کینیا (Agricultural Society of Kenya) کے تحت ملک کے بڑے بڑے شہروں اور قصبوں میں منعقد ہوتی ہیں۔ زرعی آلات بنانے والی کمپنیاں اپنی جدید ترین مشینری برائے زراعت کی نمائش کر کے زمینداروں کو متعارف کرواتی ہیں۔ زمیندار اپنی فصلوں اور جانوروں کو نمائش میں لاتے ہیں۔ ایگریکلچرل سوسائٹی کسانوں کے لائے ہوئے اعلیٰ نسل کے جانوروں اور فصلوں کا مقابلہ کر کے اوّل و دوم آنے والوں کو انعامات دے کر ان کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔ گورنمنٹ کی طرف سے محکمہ زراعت کا عملہ کھیتی باڑی اور آب پاشی کے جدید طریقوں سے لوگوں کو معلومات بہم پہنچاتا ہے۔

اس کے علاوہ عام تجارتی کمپنیاں بھی اپنی مصنوعات کی نمائش کر کے متعارف کرواتی ہیں۔

احمدیہ مسلم مشن گذشتہ دس سالوں سے نیروبی۔ ممباسہ، کسموں اور ایلڈریٹ کی زرعی نمائشوں میں سٹال لگا کر زبانی تقسیم لٹریچر اور فروخت کتب کے ذریعہ اسلام کا پیغام لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ امسال محترم مولانا محمد منور صاحب مشنری انچارج کی اجازت سے کینیا کے ایک اہم زرعی علاقہ ڈسٹرکٹ Trans Nzoia کے ہیڈ کوارٹر کٹالی (Kitale) ٹاؤن میں اگریکلچرل شو میں مشن کی طرف سے سٹال لگایا گیا۔ یورپین دورِ حکومت میں یہ علاقہ (White Highlands) کہلاتا تھا جو صرف سفید فام لوگوں کے لئے کھیتی باڑی کے لئے مخصوص تھا۔ مقامی باشندوں کے لئے زمین حاصل کرنا قانوناً منع تھا۔

آزادی کے بعد اب مقامی لوگوں نے کثرت سے فارمز خرید لئے ہیں۔ Trans Nzoia ڈسٹرکٹ کو زرعی لحاظ سے اگر کینیا کا دل کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔ مکئی کی فصل جو کہ یہاں کے لوگوں کی عوامی خوراک ہے کا بیشتر حصہ یہاں کی پیداوار ہے۔ سورج مکھی کی کاشت بھی کثرت سے ہوتی ہے۔ جس سے تیل حاصل کیا جاتا ہے۔

یہاں کی آب و ہوا کے پیش نظر اب گورنمنٹ پھلوں کی پیداوار کی طرف کافی توجہ دے رہی ہے۔ یورپین نسل کی اعلیٰ قسم کی گائیں کثرت سے لوگوں نے پال رکھی ہیں۔ جس کی وجہ سے دودھ کی بہتات ہے۔ بعض لوگ اسی وجہ سے اس کو دودھ کا علاقہ بھی کہتے ہیں۔ کٹالی (Kitale) ٹاؤن سطح سمندر سے ۶۲۲۰ فٹ بلند ہے۔ جس کی وجہ سے موسم ٹھنڈا رہتا ہے۔ سال کا اکثر حصہ بارش ہوتی رہتی ہے۔

کٹالے شو (Kitale Show) ۲، ۳ اور ۴ نومبر کو منعقد ہوا۔ خاکسار یکم نومبر کو بذریعہ ٹیکسی کسموں سے روانہ ہو کر صبح نو بجے کتب، پمفلٹ اور دوسرا ضروری سامان لے کر شو گراؤنڈ میں پہنچ گیا۔ مکرم مرزا محمود احمد صاحب کاکامیگا سے موٹر سائیکل پر دوپہر بارہ بجے شو گراؤنڈ میں آ ملے۔ شام سات بجے تک سٹال کی آرائش کا کام مکمل کر لیا گیا۔ سٹال کی چھت کے اوپر کالے کپڑے پر سفید حروف میں لکھے ہوئے احمدیہ مسلم مشن نام کا بورڈ لگایا گیا۔ اندرونی سامنے کی دیوار پر لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور دائیں دیوار پر قرآن مجید کی آیت اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ سنہری حروف میں تحریر کئے ہوئے قطعات آویزاں کئے گئے۔ بائیں جانب کی دیوار پر چھ بورڈ جن میں ایک بورڈ حضرت مسیح علیہ السلام کی کفن اور انسائیکلوپیڈیا برٹینیکا سے لی گئی تصاویر (کشمیر محلہ خانیار میں قبر مسیح کی فوٹو اور اٹلی کے گرجا تورین (Turin) جس میں کفن مسیح محفوظ ہے کی فوٹو) پر مشتمل تھا۔ بورڈ کے اوپر موٹے انگریزی حروف میں تحریر تھا کہ

"حضرت مسیح صلیب پر فوت نہیں ہوئے تھے"

دوسرے بورڈ پر عیسائیت کے مروجہ عقائد مثلاً الوہیت مسیح۔ کفارہ کے علاوہ ابن اللہ کی حقیقت۔ حضرت مسیح کے معجزات کی حقیقت۔ مسیحیت عالمگیر نہیں۔ عہد نامہ قدیم و جدید کا الہامی مقام۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بارے میں بائبل کی پیشگوئیاں اور مسیح کی آمد ثانی کی پیشگوئیوں کی ساری آیات مع حوالہ جات ٹائپ کر کے لگائی گئیں۔ اور بورڈ کے اوپر انگریزی میں لکھا گیا۔

Facts about Jesus

باقی چار بورڈوں پر جماعت احمدیہ کی طرف سے دنیا بھر میں تبلیغی مساعی کی مختصر جھلکیاں بذریعہ تصاویر دکھائی گئی تھیں۔ جس میں مشرقی و مغربی افریقہ۔ یورپ امریکہ اور پاکستان کی مساجد، نیز "نصرت جہاں پروگرام" کے تحت سکولوں، ہسپتالوں کی تصاویر تھیں جو دن رات خدمت خلق اور تعلیم کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں۔ یہ بورڈ مکرم مرزا محمود احمد صاحب نے کسموں شو کے موقعہ پر گذشتہ ماہ تیار کئے تھے۔ سٹال کی دائیں دیوار کے ساتھ چار فٹ اونچے شیلف پر جماعت کی شائع کردہ سواحیلی انگریزی کتب اور سامنے کی دیوار کے شیلف پر جماعت کا ماہانہ سواحیلی اخبار MAPENZI YA MUNGU اور سواحیلی و انگریزی پمفلٹ رکھے تھے۔ ۲ر نومبر کو عوام کے لئے نمائش کے گیٹ صبح آٹھ بجے کھول دیئے گئے۔ داخلہ بذریعہ ٹکٹ تھا۔ صبح سے ہی لوگ ہمارے سٹال پر آنے شروع ہو گئے۔ حضرت مسیح علیہ السلام کے بارہ میں تصاویر پر مشتمل بورڈ اور بائبل کے حوالہ جات کا بورڈ خاص طور پر لوگوں کی توجہ کا مرکز بنتے رہے۔ ہزاروں کی تعداد میں زائرین نے ہمارے سٹال پر آکر کتب اور بورڈز کا ملاحظہ کیا اسلام کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ غیر از جماعت لوگوں نے جماعت احمدیہ کے بارے میں سوالات کئے۔ انکو بتایا گیا کہ احمدیہ جماعت کے عقائد قرآن و سنت کی رو سے عین اسلامی عقائد ہیں۔ عیسائیوں نے گفتگو کے دوران الوہیت مسیح و کفارہ۔ صلیب سے زندہ اتار لئے جانے۔ معجزات مسیح۔ حضرت مسیح کا مشن صرف بنی اسرائیل تک محدود تھا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بارہ میں بائبل کی پیشگوئیاں۔ بائبل کا الہامی مقام۔ حضرت مسیح کی آمد ثانی۔ اسلام کے بارے میں غلط فہمیوں کے مواضع زیر بحث آتے رہے۔ مکرم مرزا صاحب خوب جم کر لوگوں سے گفتگو کرتے رہے۔ اور ان کے سوالوں کے تسلی بخش جواب دیتے رہے۔ آنے والوں میں طلباء، اساتذہ، ملازم پیشہ، تاجر۔ اور زمیندار، غرضیکہ ہر طبقہ کے لوگ شامل تھے۔ جن کو سواحیلی یا انگریزی پمفلٹ دیئے گئے۔ اس طرح تھوڑے وقت میں ایک ہی جگہ پر مختلف قسم کے لوگوں تک اسلام و احمدیت کا پیغام پہنچایا گیا۔ تین دن میں ۵۱۰ شلنگ (پاکستانی ۷۰۵ روپے) کا لٹریچر فروخت ہوا۔

احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اس موقعہ پر جن لوگوں کو زبانی یا تحریری طور پر پیغام پہنچا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے دل اسلام کے لئے کھول دے۔ اور ہماری حقیر مساعی کو شرف قبولیت بخشے اور مقبول خدمتِ اسلام کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین

شو کے تین دنوں میں ہمارا قیام کٹالی (Kitale) سے سات میل دور MAILI SABAA مارکیٹ میں ایک مخلص احمدی مقامی دوست مکرم سلاتو صاحب کے ہاں رہا۔ انہوں نے ہماری رہائش کا خاطر خواہ انتظام کیا ہوا تھا۔ ہر قسم کی آسائش کا خیال رکھا۔ اور شو کے کام میں بھی سٹال پر ہاتھ بٹایا۔ ان کی اہلیہ صاحبہ نے مہمان نوازی کا حق ادا کر دیا۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے۔ آمین

دو عیسائی نوجوانوں نے جو مکرم سلاتو صاحب کے زیر تبلیغ تھے اسلام قبول کیا اور بیعت فارم پُر کر کے جماعت میں شمولیت اختیار کی۔ اللہ تعالیٰ ان کو استقامت بخشے آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست وصولی چندہ مہمانخانہ مستورات

مہمان خانہ مستورات برائے جلسہ سالانہ کے چندہ کی وصولی کی اگلی قسط شائع کی جا رہی ہے۔ ابھی تین کمرے زیرِ تعمیر ہیں اور تین آئندہ سال بننے ہیں اور بھی کئی کام ہونے ہیں خرچ آمد سے بہت زائد ہو چکا ہے تمام لجنات بھی اس طرف توجہ دیں اور بہنیں بھی جنہوں نے ابھی تک حصہ نہیں لیا اس چندہ میں حصہ لیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

مکرمہ امۃ المنان صاحبہ اہلیہ عبد اللطیف صاحب فیصل آباد ۔۔ ۵۰۵—۰۰
مکرمہ بیگم صاحبہ میاں ناصر علی تمیم صاحب۔ جھنگ ۔۔ ۵۰۰—۰۰
مکرمہ فرحت صاحبہ اہلیہ سیف اللہ صاحب کلسیاں ۔۔ ۲۰۰—۰۰
مکرمہ سلیمہ مبین صاحبہ منجانب حمیدہ عارفہ صاحبہ مرحومہ اہلیہ مکرم مرزا اعظم بیگ صاحب راولپنڈی ۔۔ ۳۰۰—۰۰
مکرم عبد الرشید تبسم صاحب ایم اے، پی ایچ۔ ڈی منجانب والدہ محترمہ چراغ بی بی صاحبہ مرحومہ۔ لاہور ۔۔ ۳۰۰—۰۰
مکرمہ نصیرہ بیگم نواب دین صاحب اسلام آباد ۔۔ ۱۲۵—۰۰
مکرمہ عطیہ پراچہ صاحبہ اسلام آباد ۔۔ ۱۶۰—۰۰
مکرمہ بشیراں بیگم پراچہ صاحبہ اسلام آباد ۔۔ ۱۰۰—۰۰
مکرمہ امۃ المومن صاحبہ منجانب بیگم بی بی صاحبہ مرحومہ ماسٹر عبد اللہ صاحب مرحوم کھاریاں ۔۔ ۳۰۰—۰۰
مکرمہ جہاں بیگم صاحبہ اہلیہ صوبیدار محمد الدین صاحب دوالمیال ۔۔ ۳۰۰—۰۰
لجنہ اماء اللہ فورٹ عباس ۔۔ ۱۵۰—۰۰
لجنہ اماء اللہ گھٹیڑ ۔۔ ۲۰—۰۰
لجنہ اماء اللہ ایبٹ آباد ۔۔ ۶۰—۰۰
لجنہ اماء اللہ محمد آباد ٹاہلی سندھ ۔۔ ۳۶—۰۰
لجنہ اماء اللہ گلگشت ملتان ۔۔ ۷۰—۰۰
لجنہ اماء اللہ کرتو شیخوپورہ ۔۔ ۴۵—۰۰
لجنہ اماء اللہ شورکوٹ ۔۔ ۴۰—۰۰
لجنہ اماء اللہ ربوہ ۔۔ ۷۶—۰۰
لجنہ اماء اللہ گرمولہ ورکاں گوجرانوالہ ۔۔ ۵۳—۱۸
لجنہ اماء اللہ بیدادپور شیخوپورہ ۔۔ ۵—۰۰
لجنہ اماء اللہ خانانوالی سیالکوٹ ۔۔ ۲۰—۰۰
لجنہ اماء اللہ ڈگری گھمناں ۔۔ ۳۰—۰۰
لجنہ اماء اللہ چک ۷۳ پنڈت والا ۔۔ ۱۰۰—۰۰
لجنہ اماء اللہ چک ۴۳ جنوبی سرگودھا ۔۔ ۵—۰۰
لجنہ اماء اللہ سانگھڑ ۔۔ ۱۰—۰۰
لجنہ اماء اللہ کوئٹہ ۔۔ ۷۰—۰۰
لجنہ اماء اللہ اسلام آباد ۔۔ ۱۵—۰۰
لجنہ اماء اللہ کھریپ سیالکوٹ ۔۔ ۳—۰۰
لجنہ اماء اللہ اڈہ چھبیل لاہور ۔۔ ۴—۰۰
لجنہ اماء اللہ کراچی ۔۔ ۷۳—۵۰
لجنہ اماء اللہ گجرات ۔۔ ۳۰۰—۰۰
لجنہ اماء اللہ میادی نانو ضلع سیالکوٹ ۔۔ ۷۰—۰۰
لجنہ اماء اللہ لاہور ۔۔ ۱۶۰—۰۰
لجنہ اماء اللہ حیدر آباد ۔۔ ۱۰۰—۰۰
لجنہ اماء اللہ نوشہرہ چھاؤنی ۔۔ ۱۱—۰۰
لجنہ اماء اللہ کھوڑہ ضلع جہلم ۔۔ ۱۰—۰۰
لجنہ اماء اللہ گولیکی گجرات ۔۔ ۵۷—۰۰
لجنہ اماء اللہ فیکٹری ایریا شاہدرہ لاہور ۔۔ ۵—۰۰
مکرمہ مجیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری خلیل احمد صاحب دار الصدر غربی الف ربوہ ۔۔ ۵۰۰—۰۰
مکرمہ عائشہ بی بی صاحبہ مرحومہ بیگم ماسٹر محمد اسمٰعیل صاحب اسلام آباد ۔۔ ۳۰۰—۰۰

مال اور احسان کس کا ہے؟

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"۔۔ یہ مت خیال کرو کہ مال تمہاری کوشش سے آتا ہے بلکہ خدا تعالیٰ کی طرف سے آتا ہے اور یہ مت خیال کرو کہ تم کوئی حصہ مال کا دے کر یا کسی اور رنگ سے کوئی خدمت بجا لا کر خدا تعالیٰ اور اس کے فرستادہ پر کچھ احسان کرتے ہو بلکہ یہ اُس کا احسان ہے کہ تمہیں اس خدمت کے لئے بلاتا ہے اور میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر تم سب کے سب مجھے چھوڑ دو اور خدمت اور امداد سے پہلو تہی کرو۔۔ تو وہ ایک اَور قوم پیدا کر دے گا کہ اُس کی خدمت بجا لائے گی۔"

(تبلیغ اسلام جلد دہم صفحہ ۵۳-۵۵)

احباب جماعت ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے عظیم احسانات کو یاد رکھتے ہوئے چندہ جات کی بروقت ادائیگی کا اہتمام فرماتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے شکر گذار بندوں میں شامل فرمائے اور زیادہ سے زیادہ خدمتِ دین کی توفیق عطا فرماوے۔ آمین

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

لجنہ اماء اللہ کے مطالعہ کیلئے

ممبرات لجنہ اماء اللہ کے مطالعہ کے لئے اس سال دعوۃ الامیر اور درِثمین مقرر کی گئی ہے ممبرات کو چاہیئے کہ ان دونوں کتب کا انفرادی اور اجتماعی (اجلاسوں میں) طریقے سے اس کثرت کے ساتھ مطالعہ کریں کہ ان دو کتب کے تمام مسائل انہیں اچھی طرح ذہن نشین ہو جائیں۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

اعلان دار القضاء

مکرم محمد عبد اللہ صاحب معرفت ظہور احمد صاحب مکان نمبر ۱۲۲-E گلی نمبر ۸ نیو شالامار ٹاؤن کالونی لاہور نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم سندھی صاحب وفات پا چکے ہیں قطعہ نمبر ۹/ب واقع محلہ دار الیمن رقبہ ایک کنال والد صاحب مرحوم اور مکرم محمد بوٹا صاحب کے نام بحصہ مساوی الاٹ ہے۔ میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل ورثاء بھی ہیں:۔ فاطمہ بی بی صاحبہ دختر مرحوم۔ محمد افضل صاحب۔ بابر علی صاحب پسران لال دین صاحب مرحوم پسر سندھی صاحب مرحوم۔

پلاٹ ۹/ب میں سے نصف جو کہ والد صاحب مرحوم کے نام الاٹ ہے مکرم ظہور احمد صاحب طاہر ولد احمد دین صاحب بھٹی مرحوم ساکن کوارٹرز درویشاں محلہ دار الیمن ربوہ کے نام منتقل کئے جانے پر کسی وارث کو کوئی اعتراض نہیں ہے۔ لہذا استدعا ہے کہ پلاٹ ۹/ب میں سے نصف جو والد صاحب مرحوم کے نام الاٹ ہے ظہور احمد صاحب طاہر کے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔ فاطمہ بی بی صاحبہ دختر مرحوم موصیہ ہیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ۱۵ یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

یہ رقم کن کی ہے؟

پچھلے دنوں خاکسار کو تحریکِ جدید کے پرانے گیسٹ ہاؤس کے پاس سڑک پر سے کچھ نقدی ملی ہے جس دوست کی ہو نشانی بتا کر خاکسار سے وصول کر لے۔

(رشید احمد ارشد مربی سلسلہ دفتر وکالتِ تبشیر تصنیف)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے

مکرمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ ننکانہ ضلع شیخوپورہ ۔۔ ۱۰۰—۰۰
لجنہ اماء اللہ ٹیکسلا ۔۔ ۳۰—۰۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:-
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۳۸۵۰

میں نصیر احمد اختر ولد ملک غلام احمد صاحب قوم ارائیں پیشہ تعلیم عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸/۹/۷۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۵۰ روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ نصیر احمد اختر ولد ملک غلام احمد صاحب ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ۔
گواہ شد۔ مختار احمد چیمہ ولد چوہدری برکت علی صاحب ناصر ہوسٹل ربوہ۔
گواہ شد۔ رانا فاروق احمد ولد چوہدری محمد نواز خان صاحب ناصر ہوسٹل ربوہ۔

مسل نمبر ۲۳۸۵۱

میں بشارت احمد قمر ولد چوہدری فضل احمد صاحب قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۹/۷۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا اس وقت -/۲۰ روپیہ جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اسکے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ بشارت احمد قمر ولد چوہدری فضل احمد صاحب ناصر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ۔
گواہ شد۔ مختار احمد چیمہ ولد چوہدری برکت علی صاحب ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ۔
گواہ شد۔ رانا فاروق احمد ولد چوہدری محمد نواز خان صاحب ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ

مسل نمبر ۲۳۸۵۲

میں عبداللہ حسین ولد جمعہ علی صاحب قوم کیفیا پیشہ کاشتکاری عمر ۲۰ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸/۹/۷۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا اس وقت -/۱۰ روپیہ جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ عبداللہ حسین ولد جمعہ علی صاحب ناصر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ۔
گواہ شد۔ مختار احمد چیمہ ولد چوہدری برکت علی صاحب چیمہ ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ۔
گواہ شد۔ رانا فاروق احمد ولد چوہدری محمد نواز خان صاحب ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ۔

مسل نمبر ۲۳۸۵۳

میں ارشاد احمد ملہی ولد چوہدری غلام حیدر صاحب قوم ملہی جٹ پیشہ تعلیم عمر ۱۹ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن 5/4-R ضلع بہاولنگر۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶/۹/۷۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میری ماہوار آمد اس وقت -/۵۰ روپیہ بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اسکے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ ارشاد احمد ملہی ولد چوہدری غلام حیدر صاحب ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ۔
گواہ شد۔ مختار احمد چیمہ ولد چوہدری برکت علی صاحب چیمہ ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ۔
گواہ شد۔ رانا فاروق احمد ولد چوہدری محمد نواز خان صاحب ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ

مسل نمبر ۲۳۸۵۴

میں افتخار احمد چیمہ ولد چوہدری عبدالحی صاحب چیمہ قوم جٹ چیمہ۔ پیشہ طالب علم عمر ۲۲ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶/۹/۷۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا اس وقت -/۱۰ روپیہ جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اسکے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ افتخار احمد چیمہ ولد چوہدری عبدالحی صاحب چیمہ ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ۔
گواہ شد۔ مختار احمد چیمہ ولد چوہدری برکت علی صاحب چیمہ ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ۔
گواہ شد۔ رانا فاروق احمد ولد چوہدری محمد نواز خان صاحب ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ۔

مسل نمبر ۲۳۸۵۵

میں صالح احمد ولد مولوی محمد صاحب قوم بنگالی۔ پیشہ طالب علم عمر ۱۸ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۹/۷۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میری ماہوار آمد اس وقت -/۴۰ روپیہ بصورت جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ صالح احمد ولد مولوی محمد صاحب ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ۔
گواہ شد۔ مختار احمد چیمہ ولد چوہدری برکت علی صاحب چیمہ ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ۔
گواہ شد۔ رانا فاروق احمد ولد چوہدری محمد نواز خان صاحب ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ۔

ولادت

مورخہ ۱۴ ستمبر ۱۹۷۲ء کو خدا تعالیٰ نے خاکسار کو پانچواں فرزند عطا فرمایا ہے۔ بچے کا نام حضور نے کمال شفقت سے عبدالہادی تجویز فرمایا ہے۔ نومولود مکرم عبدالرشید صاحب غوری مرحوم آف گوکھووال چک ۱۲۲ ج۔ب کا پوتا اور [illegible] صاحب آف شیخوپورہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ نومولود کو اللہ تعالیٰ نیک صالح زندگی دے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ناصر رشید فاروقی
نائب قائد اول مجلس خدام الاحمدیہ
ضلع شیخوپورہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

لِکُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ۔ یعنی اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری کا علاج پیدا کیا ہے۔ مومن مایوس نہیں ہوتا۔
اپنی بیماری کے علاج کے لئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں

نوٹ:- جواب کے لئے ۲۰ پیسے کے ٹکٹ ارسال کریں۔ فہرست ادویات مفت طلب کریں!

فاضل الطب والجراحت حکیم حسن احمد فاروقی دواخانہ دارالامان ربوہ

صحت و تندرستی کی بقا کیلئے ناصر دواخانہ ربوہ کی مفید و مجرب دوائیں استعمال کریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم مقصود احمد خان صاحب واقفِ زندگی وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

نہایت افسوس سے لکھا جاتا ہے کہ مکرم مقصود احمد خان صاحب واقفِ زندگی مینیجر پرو موٹرز کارپوریشن کراچی (۱۸۲۰/۱۴ دستگیر سوسائٹی فیڈرل بی ایریا کراچی) ۲ر دسمبر ۱۹۷۸ء مطابق یکم محرم الحرام ۱۳۹۹ ہجری بروز ہفتہ بوقت بارہ بجے دوپہر اچانک دل کا دورہ پڑنے سے بعمر ۵۵ سال وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مرحوم حضرت حافظ وزیر محمد خان محب اللہ شاہ رحمۃ اللہ علیہ سجادہ نشین دہلی کے پڑپوتے، حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدیمی صحابی حضرت مولوی محمود حسن خان صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پوتے، حضرت محمد حسن آسان دہلوی صحابی رضی کے فرزند اور مکرم مسعود احمد خان صاحب دہلوی ایڈیٹر الفضل کے برادر اصغر تھے۔

جنازہ ان کے فرزند ۴ر دسمبر کو بذریعہ ٹرین لائلپور اور وہاں سے بذریعہ ٹرک بوقت دوپہر ربوہ لائے۔ بعد نماز عصر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحوم موصی تھے بعدہٗ جنازہ مقبرہ بہشتی لے جا کر مرحوم کی نعش کو وہاں دفن کیا گیا۔ نماز جنازہ اور تدفین میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض افراد اور مقامی احباب نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ قبر تیار ہونے پر محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب مفتی سلسلہ عالیہ احمدیہ و پرنسپل جامعہ احمدیہ نے دعا کرائی۔

مرحوم بہت مخلص، دیندار، زندہ دل، مہمان نواز، اعلیٰ منتظم اور بہت سی دیگر خوبیوں کے مالک تھے۔ جوانی میں خدمت سلسلہ کے لئے زندگی وقف کی اور ساری زندگی بہت اخلاص سے خدمت سلسلہ میں بسر کر کے وقف کے عہد کو بہت محنت اور خلوص سے نبھایا۔

مرحوم حضرت شیخ غلام حسنین صاحب مرحوم سابق سیکرٹری مال جماعت احمدیہ دہلی کے داماد تھے۔ مرحوم نے اپنی اہلیہ کے علاوہ دو صاحبزادیاں اور تین فرزند اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ مکرم خالد محمود صاحب ایم۔ اے پشاور اور مکرم چوہدری ظہور اسلم صاحب ایم۔ ایس سی حال مقیم نائیجیریا ان کے داماد ہیں۔ بڑے بیٹے زبیر احمد خان پاڈرن موٹرز کراچی میں ملازم ہیں چھوٹے دو فرزند نجیب احمد خان اور معز احمد خان کالج میں زیر تعلیم ہیں۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے اور اعلیٰ علیین میں خاص مقام قرب سے نوازے نیز اُن کی اولاد اور دیگر اعزہ کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور دین و دنیا میں اُن کا حافظ و ناصر اور کفیل ہو۔ آمین۔

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

تراجم قرآن مجید کو دنیا بھر میں پھیلانے کا منصوبہ

حضرت فاتح الدین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

"قرآن کریم کی آیت لِیُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ کے مطابق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات، بزرگانِ اُمت کے متعدد کشوف اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات پر غور کرنے سے ہم اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ جماعت احمدیہ کی زندگی کی دوسری صدی انشاء اللہ تعالیٰ دنیا بھر غلبۂ اسلام کی صدی ہوگی۔ اس صدی کے استقبال کرنے کے لئے ہماری جماعت پر جو ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں انہیں کسی حد تک پورا کرنے کے لئے صد سالہ جوبلی کے منصوبے کا اعلان کیا تھا اور بتایا تھا کہ ہم اس کے ذریعہ یورپ کے ہر ملک میں مساجد اور مشن ہاؤس قائم کرنے اور تراجم قرآن مجید کو دنیا بھر میں پھیلانے کی کوشش کریں گے۔"

اے مخلصین جماعت احمدیہ "صد سالہ جوبلی فنڈ" کو مضبوط تر بنا کر ہم اس مقصد کو جلد تر حاصل کرنے کے لئے اپنی کوششوں کو کیوں نہ اور تیز کر دیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

ولادت

خاکسار کے برادر نسبتی مکرم ملک حمید الدین خان صاحب کراچی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ۲۱ر نومبر ۱۹۷۸ء کو دوسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود حضرت شیخ نور الدین صاحب رضی اللہ عنہ دھرمکوٹی کا پوتا اور مکرم ملک نذیر احمد خان صاحب کراچی کا نواسہ ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ نے ازراہِ شفقت نومولود کا نام "منور الدین" تجویز فرمایا ہے۔ احبابِ جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بچے کو صحت و عافیت والی لمبی عمر عطا فرمائے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

خاکسار یوسف سلیم ملک ایم۔ اے
انچارج صیغہ زود نویسی
ربوہ

سر ملک کے تحفے
صحت و قوت کے خزینے

زرجام عشق	تیس روپے
حبوب عنبری	چالیس روپے
خیر و لین	پچیس روپے
رشکِ شباب	پچیس روپے
نمکِ شباب	دس روپے

مشہور دواخانہ ● چوک گھنٹہ گھر
گوجرانوالہ ۱۹۰
ربوہ بالمقابل ایوانِ محمود فون ۶۳۸

ہوزری
اور
ریڈی میڈ گارمنٹس
کی مصنوعات کی تیاری کے لئے تجربہ کار مرد اور خواتین کاریگروں کی ضرورت ہے
طارق ہوزری ۲۲ جناح روڈ
چوہان پارک کرشن نگر لاہور

ضروری اعلان

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع ۱۹۷۸ء کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اختتامی تقریر کتابی صورت میں شائع ہو گئی ہے اور دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے مل سکتی ہے۔ قیمت ۵۰ پیسے فی کاپی ہے۔ جملہ مجالس اپنی مطلوبہ تعداد سے دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو مطلع فرمائیں۔

(شعبہ اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ)

روزنامہ الفضل کی ضخامت اور قیمت میں اضافہ

الفضل کے جملہ خریداران و ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں کہ موجودہ ہوشربا گرانی کے باوجود قارئین کے مطالبہ پر الفضل کے دو صفحات بڑھا دیئے گئے ہیں۔ اب الفضل چھ کی بجائے آٹھ صفحات پر مشتمل ہوا کرے گا اور اس کی قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے کی بجائے چالیس پیسے ہوگی۔ نیز سالانہ قیمت مندرجہ ذیل حساب سے وصول کی جائے گی:۔

سالانہ قیمت	۷۰/- روپے کی بجائے ۸۰/- روپے
ششماہی "	۳۶/- روپے کی بجائے ۴۱/- "
سہ ماہی "	۱۹/- روپے کی بجائے ۲۱/- "
خطبہ نمبر سالانہ	۲۰/- "
فی پرچہ	۴۰/- "

خطبہ نمبر کی قیمت حسب سابق ۲۰/- روپے ہی ہوگی۔

امید ہے کہ احباب پہلے کی طرح تعاون فرما کر شکریہ کا موقع دیں گے۔

(خاکسار مینیجر الفضل ربوہ)